سوال

(551) مسئلہ رفع الیدین میں امام مالک بن انس رحمہ اللہ کا موقف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام مالک بن انس رحمہ اللہ عدمِ رفع الیدین کے قائل تھے۔ جس کی تصریح المدونۃ الکبریٰ (۶۸/۱)، ہدایۃ المجتہد (۱۱۴/۱) اور نووی کی شرح مسلم (۱۶۸/۱) سے ہوتی ہے۔ حافظ ابن کثیر کی تصریح کے مطابق امام مالک کا مدفن مدینۃ النبی ہے۔ 3 ظاہر ہے کہ امام مالک نے وہی فتویٰ دیا ہوگا کہ جس پر مسجدِ نبوی میںیا علمائے مدینہ کا عمل رہا ہوگا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یا تو آخر عمر رسول ا ﷺ میں رفع الیدین منسوخ ہوگیا تھا۔ یا پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے یہ سنت ترک کردی ہوگی اور اگر یہ دونوں باتیں نہیں تھیں تو پھر وہ کیا عوامل تھے کہ جن کی بناء پر امام مالک رحمہ اللہ نے مدینہ منورہ جو کہ مہبط (نزول) وحی الٰہی تھا میں رہتے ہوئے عدمِ رفع الیدین کا فتویٰ دیا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی قول کے فقہ مالکی میں درج ہونے سے یہ لازم نہیں آتا، کہ امام مالک کا مسلک بھی یہی ہو۔ یہ قول مالکیوں کا ہے۔ امام مالک کے ہاں معمول بہ نہیں۔ اس امر کی واضح دلیل یہ ہے، کہ امام مالک رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''مؤطا'' میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی رفع یدین کرنے والی حدیث نقل کی ہے۔ پھر سلف صالحین کے آثار سے حجت لی ہے۔ البدایۃ: ۶۵۰/۱۰

علامہ زرقانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن وہب اور ابن قاسم اور ابن مہدی اور محمد بن الحسن اور عبدا بن یوسف اور ابن نافع وغیرہم نے اپنےاپنے موطاؐ میں امام مالک رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے:

'وَاِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّکُوعِ رَفَعَهُمَا کَذٰلِكَ اَیْضًا.'

یعنی ''جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے، تب بھی دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے۔''

اور یحییٰ بن یحییٰ کی روایت میں 'اِذَا رَکَعَ' کا لفظ چھوٹ گیا ہے۔ ابن عبد البر رحمہ اللہ نے کہا روایت اور لوگوں کی ٹھیک ہے۔ موطا امام مالک، بابُ افتتاح الصلوة، رقم: ۲۰، بترقیم عبدالباقی

مسئلہ ہذا پر سیر حاصل بحث کے لیے ملاحظہ ہو! (التحقیق الراسخ محدث گوندلوی رحمہ اللہ)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :479

محدث فتویٰ